لڑکے اورلڑکی میں بالغ ہونے کی علامات کی تفصیل

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3611

تاریخ اجراء: 29شعبان المعظم 1446ھ/28فروری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا بلوغ کے آثار میں بغل کے بال بھی شمار کیے جاسکتے ہیں؟ کیا اس کا بھی ذکر کتب فقہ میں موجود ہے؟ بلوغ کے آثار کون کونسے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بغلوں میں بال آنا بلوغت کی علامات میں سے نہیں ہے۔ اس حوالے سے تفصیل یہ ہے کہ:

لڑکا بارہ سے پندرہ سال اور لڑکی نو سے پندرہ سال کی عمر کے درمیان کسی بھی علامت بلوغ پائے جانے کی وجہ سے شرعا بالغ شمار کئے جاتے ہیں۔ اور اگر اس دوران کوئی علامتِ بلوغ ظاہر نہ ہو تو لڑکا و لڑکی جب ہجری سن کے اعتبار سے پورے پندرہ سال کے ہو جائیں تو وہ بالغ شمار کئے جاتے ہیں۔ فقہائے کرام نے لڑکے اور لڑکی، دونوں کے بالغ ہونے کی علامت بیان فرمائی ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

لڑکے کے بالغ ہونے کی علامات:

(1) احتلام (سوتے میں منی نکل جانا)۔ (2) انزال (جاگتے میں منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر نکلنا)۔ (3) حاملہ کرنا۔

لڑکی کے بالغ ہونے کی علامات:

(1) احتلام۔ (2) انزال۔ (3) حیض۔ (4) حاملہ ہونا۔

لڑکا اور لڑکی کی علاماتِ بلوغ سے متعلق تنویر الابصار مع در مختار میں ہے "(بلوغ الغلام بالاحتلام والإحبال والإنزال) والأصل هو الإنزال (والجارية بالاحتلام والحيض والحبل فإن لم يوجد فيهما) شيء (فحتى يتم لكل منهما خمس عشرة سنة به يفتى وأدنى مدته له اثنتا عشرة سنة ولها تسع سنين) هو

المختار“ترجمہ: لڑکے کا بالغ ہونا احتلام، حاملہ کر دینے اور انزال سے ہے اور اصل انزال ہے، اور لڑکی کا احتلام، حیض اور حاملہ ہونے سے ہے، اگر دونوں (یعنی لڑکا اور لڑکی) میں کوئی علامت نہ پائی جائے، تو ہر ایک کے لیے پندرہ سال عمر کا کامل ہونا ضروری ہے اور اسی پر فتوٰی ہے، اور لڑکے کے لیے بالغ ہونے کی کم سے کم مدت بارہ سال ہے اور لڑکی کے لیے نو سال ہے، یہی مختار ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے” ولا اللحیة، وأما نهود الثدي فذكر الحموي أنه لا يحكم به في ظاهر الرواية، وكذا ثقل الصوت۔۔۔ **وكذا شعر الساق والإبط والشارب** "یعنی داڑھی علامت بلوغ میں شامل نہیں، بہر حال پستانوں کا ابھار، علامہ حموی نے ذکر کیا کہ ظاہر الروایہ کے مطابق پستانوں کے ابھار کی وجہ سے بلوغت کا حکم نہیں لگایا جائے گا۔ اسی طرح آواز کا بھاری ہونا اور پنڈلی، بغل اور مونچھوں کے بالوں کو بھی علامت بلوغ شمار نہیں کیا جائے گا۔(تنویر الابصار و در مختار مع ردالمحتار، ج6، ص154، 153، دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "لڑکا بارہ سال اور لڑکی نو برس سے کم عمر تک ہرگز بالغ و بالغہ نہ ہوں گے۔ اور لڑکا لڑکی دونوں پندرہ برس کامل کی عمر میں ضرور شرعا بالغ و بالغہ ہیں، اگرچہ آثار بلوغ کچھ ظاہر نہ ہوں، ان عمروں کے اندر اگر آثار پائے جائیں، یعنی خواہ لڑکے خواہ لڑکی سوتے خواہ جاگتے میں انزال ہو یا لڑکی کو حیض آئے یا جماع سے لڑکا حاملہ کر دے یا لڑکی کو حمل رہ جائے تو یقیناً بالغ و بالغہ ہیں۔"(فتاوی رضویہ، ج19، ص630، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net